SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.I OF 1994

صوبائی سمال کازز کورٹس (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۳

THE PROVINCIAL SMALL CAUSES COURTS (SINDH AMENDMENT) ACT, 1993

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۸۸۷ کے سندھ ایکٹ IX کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم

Amendment of section 15 of Act IX of 1887

۳۔ ۱۸۸۷ کے سندھ ایکٹ IX کی دفعہ 27-A کی ترمیم

Amendment of section 27-A of Act IX of 1887

۴۔ ۱۹۹۳ کے سندھ آرڈیننس XXI کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance XXI of 1993

سندھ ایکٹ نمبر I مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.I OF 1994

صوبائی سمال کازز کورٹس (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۳

THE PROVINCIAL SMALL CAUSES COURTS (SINDH AMENDMENT) ACT, 1993

[۲۰ فروری ۱۹۹۴]

ایکٹ جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے صوبائی سمال کازز کورٹس ایکٹ، ۱۸۸۷ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے صوبائی سمال کازز کورٹس ایکٹ، ۱۸۸۷ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو صوبائی سمال کازز کورٹس (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۹۳ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور اور ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۳ سے نافذ ہوگا۔

۱۸۸۷ کے سندھ ایکٹ IX کی دفعہ ۱۵ کی ترمیم
Amendment of section 15 of Act IX of 1887

۲۔ صوبائی سمال کازز کورٹس ایکٹ، ۱۸۸۷ میں، صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۱۵ میں:

(i) ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ "دو ہزار" کو الفاظ "پچیس ہزار" سے متبادل بنایا جائے گا؛

(ii) ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "پانچ ہزار" کو الفاظ "پچاس ہزار" سے متبادل بنایا جائے گا۔

۱۸۸۷ کے سندھ ایکٹ IX کی دفعہ

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 27-A کی ذیلی دفعہ (۱)

27-A کی ترمیم Amendment of section 27-A of Act IX of 1887	میں، الفاظ "دو ہزار" اور الفاظ "پانچ ہزار" کو الفاظ "پچیس ہزار" اور الفاظ "پچاس ہزار" سے ترتیبوار متبادل بنایا جائے گا۔
۱۹۹۳ کے سندھ آرڈیننس XXI کی منسوخی Repeal of Sindh Ordinance XXI of 1993	۴۔ صوبائی سمال کازز کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۳ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔ **نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**